پر دینی وعصری علوم سے فراغت کے بعد ولی کامل حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوریؒ کی صحبت میں سترہ سال تک رہے۔آپ تصوف کے چاروں سلسلوں' چشتیہ' قادریہ' نقشبندیہ' سہروردیہ سے منسلک تھے۔کئی اہم کبار علماء ومشائخ سے کسب فیض کیا۔جن میں مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی' مولانا سید بدرعلی شاہ' مولانا شاہ محمد احمد پرتاب گڑھی اور حضرت مولانا شاہ ابرارالحق صاحبؒ کے نام نامی قابل ذکر ہیں۔کراچی میں ایک عظیم الشان مدرسہ و خانقاہ اشرف المدارس کے نام سے قائم کیا۔جن سے ہزاروں طلباء اور متوسلین استفادہ کررہے ہیں۔اس کے علاوہ غریب و ناداروعوام کی مدد خصوصاً قدرتی وآسمانی آفات سے تباہ شدہ عوام کی خدمت کیلئے ایک عظیم رفاہی ادارہ ''الاختر ٹرسٹ'' کے نام سے قائم کیا۔آپؒ نہ صرف روحانی بزرگ وصوفی تھے بلکہ بہترین مصنف اوراردو زبان کے قادر الکلام شاعر تھے۔تصوف ومعرفت آپ کا پسندیدہ موضوع رہا۔آپؒ نے مثنوی مولانا روم کی معارف مثنوی کے نام سے معرکتہ لآراءشرح لکھی۔جو پوری دنیا میں شائع ہوئی اور کئی زبانوں میں اُس کے تراجم ہوئے۔آپ کے اردو کلام کا مجموعہ ''فیضان محبت'' کے نام سے مشہور ومعروف ہے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق آپ کی تصنیفات وتالیفات اور شائع شدہ ملفوظات کی تعداد دوسو (۲۰۰) سے زائد ہے۔آپ کے خلفاء ومریدین کا سلسلہ بھارت' بنگلہ دیش' امریکہ' کینیڈا' جنوبی افریقہ' برما سمیت دنیا کے کئی ممالک میں پھیلا ہوا ہے۔ادارہ جامعہ اشرف المدارس' خانقاہ امدادیہ اشرفیہ کے منتظمین ومتعلقین کے ساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے۔اللہ تعالیٰ پسماندگان صبر جمیل عطا فرمائے اور حضرت نے گلشن علم وعرفان قائم کیا ہے اس کو مزید ترقی نصیب فرمائے۔

مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن حقانیؒ کی جدائی

پچھلے ماہ دارالعلوم حقانیہ کے لائق و فائق فاضل ماہنامہ ''السعید'' کے مدیر اور دارالعلوم سعیدیہ اوگی کے نائب مہتمم مولانا مفتی حفیظ الرحمٰن صاحب انتقال فرماگئے۔موصوف نامور عالم دین' حضرت مولانا سعید الرحمٰن خطیب صاحب کے برادر اصغر تھے۔اللہ تعالیٰ نے علم وفضل تقویٰ وتواضع سے نوازا تھا۔ابتداء سے انتہا تک اکثر کتابیں دارالعلوم حقانیہ میں پڑھیں اور پھر یہاں سے فراغت حاصل کی۔موصوف مادری زبان پشتو ہونے کے باوجود اردو زبان پر مکمل دسترس رکھتے تھے۔یہی وجہ ہے کہ علمی' تحقیقی اور ادبی ذوق وشوق کی بناء پر ماہنامہ ''السعید'' اور دارالتصنیف کا قیام عمل میں لائے اور تھوڑے ہی عرصہ میں درجنوں کتابیں شائع کیں۔موصوف دو درجن سے زائد کتب کے مصنف ومولف تھے۔مادر علمی دارالعلوم حقانیہ اوراس کے اساتذہ سے والہانہ محبت رکھتے تھے اور تادم زیست محبت والفت کا رشتہ قائم رکھا۔ان کے انتقال سے ایک علمی سلسلہ [illegible] گیا۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔آمین۔ادارہ شیخ القرآن مولانا سعید الرحمٰن الخطیب' مدیر ''السعید'' مولانا شمشاد علی سعید اور جامعہ عثمانیہ پشاور کے مہتمم اور ماہنامہ ''العصر'' کے مدیر حضرت مفتی غلام الرحمٰن صاحبان کیساتھ اس سانحہ میں برابر کا شریک ہے۔ (وفیات: از محمد اسرار مدنی)